اِتَّبِعُوا السَّوَادَ الْاَعْظَمَ فَاِنَّهٗ مَنْ شَذَّ شُذَّ فِی النَّارِ (الحدیث)

عقائد علماءِ دیوبند رحمہم اللہ تعالیٰ

اہلِ سنّت والجماعت

مرتبہ

مفتی سید عبد القدوس ترمذی مدظلہم العالی

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

اللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ مُحَمَّدٍ

کَمَا صَلَّیْتَ عَلٰی اِبْرَاھِیْمَ وَعَلٰی اٰلِ اِبْرَاھِیْمَ

اِنَّکَ حَمِیْدٌ مَّجِیْدٌ

اللّٰھُمَّ بَارِکْ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ مُحَمَّدٍ

کَمَا بَارَکْتَ عَلٰی اِبْرَاھِیْمَ وَعَلٰی اٰلِ اِبْرَاھِیْمَ

اِنَّکَ حَمِیْدٌ مَّجِیْدٌ

بسم اللہ الرحمن الرحیم

پیش لفظ

نظر فرمودہ: فقیہ العصر حضرت مولانا مفتی محمد رفیع صاحب عثمانی مدظلہم صدر دارالعلوم کراچی ۱۴

الحمد للہ وکفیٰ وسلام علیٰ عبادہ الذین اصطفیٰ اما بعد!

گذارش آنکہ! آج اس بات کی اشد ضرورت ہے کہ اہل سنت والجماعت علماء دیوبند کے عقائد و نظریات (جو کہ قرآن و سنت اور اجماع امت کے عین مطابق ہیں) کو عام کیا جائے تاکہ علماء حق کے عقائد کی صحیح تصویر مسلمانوں کے سامنے آجائے اور فرقہ بندی کا فتنہ پیدا کرنے کیلئے کوئی مسلمانوں کو دھوکہ نہ دے سکے اور نہ ہی کوئی شخص علماء دیوبند پر غلط عقائد و نظریات کا الزام لگانے میں کامیاب ہو سکے۔ اس سلسلہ میں کتاب لاجواب "المہند علی المفند" مؤلفہ فخر المحدثین حضرت مولانا خلیل احمد سہارنپوری رحمۃ اللہ علیہ کافی شافی ہے۔

مگر یہ یاد رہے کہ اس کتاب میں اہل سنت والجماعت کے تمام عقائد

کا تذکرہ نہیں بلکہ صرف بعض ایسے عقائد ذکر کیے گئے ہیں جن کو کچھ لوگ بزرگانِ دیوبند کی طرف غلط طور پر منسوب کرتے تھے۔ ضرورتِ وقت کے پیشِ نظر فقیہ العصر حضرت مولانا مفتی سید عبدالشکور صاحب ترمذی رحمۃ اللہ علیہ فاضل دارالعلوم دیوبند نے المہند وغیرہ کتب سے ایسے عقائد کا ایک مختصر مجموعہ بنام "عقائد علماءِ دیوبند" مرتب فرمایا جو عرصہ سے "المہند" کے ساتھ اور علیحدہ بھی طبع ہو رہا ہے۔

افادۂ خاص و عام کے لیے حضرت مفتی صاحب رحمۃ اللہ علیہ کے مرتب کردہ رسالہ ہٰذا سے مختصر طریقہ پر صرف عقائد کا انتخاب ہدیۂ قارئین کیا جا رہا ہے۔

مزید افادیت کے لیے یہ عقائد جن اکابر کے مصدقہ ہیں ان سب کے اسمائے گرامی آخر میں درج کر دیے گئے ہیں جس سے واضح ہے کہ عرب و عجم کے تمام علماءِ کرام کا ان پر اتفاق ہے۔ دُعا ہے کہ اللہ تعالیٰ ان عقائدِ حقہ کے اپنانے اور ان پر قائم رہنے کی توفیق عطا فرمائیں اور مسلمانوں کو افتراق و نزاع سے بچائیں اور "اتبعوا السواد الاعظم" کے حکم کی پیروی نصیب فرمائیں۔ آمین! فقط

احقر سید عبدالقدوس ترمذی غفرلہٗ

۱۱ ذوالقعدۃ الحرام ۱۴۲۱ھ

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

عقیدۂ صدقِ باری تعالیٰ

جو کلام بھی حق تعالیٰ سے صادر ہُوا یا آئندہ ہوگا وہ یقیناً سچّا اور واقع کے مطابق ہے اور جو شخص اس کے خلاف عقیدہ رکھے یا اللہ تعالیٰ کے کلام میں جھوٹ کا وہم کرے وہ کافر و ملحد اور زندیق ہے کہ اُس میں ایمان کا شائبہ بھی نہیں۔

عقیدۂ ختمِ نبوّت

آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم خاتم النبیّین ہیں آپ علیہ الصلوٰۃ والسّلام کے بعد کوئی نبی نہیں ہے جو اس کا منکر ہے وہ کافر ہے۔

تکفیرِ مرزائیت

جب مدعی نبوّت و مسیحیّت قادیانی نے نبوّت و مسیحیّت کا دعویٰ کیا اور حضرت عیسیٰ مسیح علیہ السّلام کے اُٹھائے جانے کا منکر ہُوا اور اس کا خبیث عقیدہ اور زندیق ہونا ظاہر ہُوا تو ہمارے مشائخ نے اسکے کافر ہونے کا فتویٰ دیا۔

توہینِ رسالت کفر ہے

جو شخص اِس کا قائِل ہو کہ نبی کریم علیہ الصلوٰۃ والتسلیم کو ہم پر بس اتنی ہی فضیلت ہے، جتنی بڑے بھائی کو چھوٹے بھائی پر ہوتی ہے تو وہ ہمارے نزدیک دائرۂ اسلام سے خارج ہے۔

عقیدۂ نبوت و رسالت

آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم اور تمام انبیاء علیہم السلام وفات کے بعد بھی اپنی قبور مبارکہ میں اسی طرح حقیقۃً نبی اور رسول ہیں جس طرح وفات سے پہلے ظاہری حیاتِ مبارکہ میں تھے۔

عظمتِ سیّد المرسلین صلی اللہ علیہ وسلم

آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم تمام مخلوق سے افضل ہیں، اللہ تعالیٰ کے نزدیک سب سے بہتر ہیں اور اللہ سبحانہٗ وتعالیٰ سے قرب میں کوئی شخص آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے برابر تو کیا قریب بھی نہیں ہوسکتا۔ آپ تمام انبیاء و رسل علیہم السلام کے سردار اور خاتم ہیں

علومِ نبویہ کی وسعت

آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کو تمام مخلوقات سے زیادہ علوم عطا ہوئے ہیں مخلوق میں سے کوئی بھی آپ علیہ الصلوٰۃ والسّلام کے علمی مرتبہ تک نہیں پہنچ سکتا، نہ مقرّب فرشتہ نہ نبی و رسُول اور آپ علیہ الصّلوٰۃ والسّلام کو اوّلین و آخرین کا علم عطا ہوا لیکن اس سے یہ لازم نہیں آتا کہ آپ علیہ الصلوٰۃ والسّلام کو ہر وقت ہر چیز کا علم ہو۔

علومِ نبویہ کی توہین کفر ہے

جو شخص اس کا قائل ہو کہ فلاں (مثلاً شیطان) کا علم آپ علیہ الصلوٰۃ والسّلام سے زیادہ ہے وہ کافر ہے۔

عقیدۂ حیات النبی صلی اللہ علیہ وسلم

آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم اپنی قبر مبارک میں زندہ ہیں اور آپ علیہ الصلوٰۃ والسّلام کی حیاتِ جسمانی مثلِ حیاتِ دنیوی کے ہے بلا مکلّف ہونے کے اور یہ صرف رُوح مُبارک کی زندگی نہیں جو سب آدمیوں کو حاصل ہے۔

زیارتِ روضۂ اطہر کا طریقہ

بہتر یہ ہے کہ روضۂ پاک کی زیارت کے وقت آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے چہرۂ مُبارک کی طرف مُنہ کر کے کھڑا ہو اور یہی حکم دُعا مانگنے کا ہے۔

زیارتِ روضۂ پاک

سیّدالمرسلین صلی اللہ علیہ وسلم کے روضۂ پاک کی زیارت کرنا بہت بڑا ثواب ہے، بلکہ وَاجب کے قریب ہے اگرچہ سفر کرنے اور جان ومال خرچ کرنے سے نصیب ہو!

سفرِ مدینہ منورہ

سفر مدینہ منورہ کے وقت آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی زیارت کی نیّت کرے اور سَاتھ ہی مسجدِ نبوی اور دیگر مقامات کی بھی نیّت کرے بلکہ بہتر یہ ہے کہ خالِص قبر شریف کی نیّت کرے کیونکہ اس میں آپ علیہ الصّلوٰۃ والسّلام کی تعظیم زیادہ ہے

فضیلتِ روضۂ اطہر

زمین کا وہ حصّہ جو جناب رسُول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے اعضاءِ مُبارکہ کو مَس کیے ہوئے ہے سب سے افضل ہے یہاں تک کہ کعبہ اور عرش و کرُسی سے بھی افضل ہے۔

وسیلہ کا حکم

دُعا میں انبیاء علیہم السّلام اور اولیاء اللہ کا وسیلہ جائز ہے ان کی حیات میں بھی اور وفات کے بعد بھی، مثلاً یُوں کہے کہ یا اللہ! میں بوسیلہ فلاں بزرگ دُعا کی قبولیّت چاہتا ہُوں۔

مسئلہ استشفاع

آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی قبر شریف کے پاس حاضر ہو کر شفاعت کی درخواست کرنا اور یہ کہنا بھی جائز ہے کہ حضرت میری مغفرت کی شفاعت فرمائیں۔

سماع صلوٰۃ وسلام

اگر کوئی شخص آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی قبرِ مُبارک کے پاس سے صلوٰۃ وسلام پڑھے تو اس کو آپ علیہ الصلوٰۃ والسّلام خُود بنفسِ نفیس سُنتے ہیں اور دُور سے پڑھے ہوئے صلوٰۃ و سلام کو فرشتے آپ علیہ الصلوٰۃ والسّلام تک پہنچاتے ہیں

عرضِ اعمال

آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم اور تمام انبیاء علیہم السّلام اپنی قبروں میں زندہ ہیں۔ آپ علیہ الصلوٰۃ والسّلام پر امّت کے اعمال پیش کیے جاتے ہیں اور صلوٰۃ وسلام پہنچایا جاتا ہے۔ صلوٰۃ و سلام پہنچنے کا مطلب یہ ہے کہ فرشتے آپ کو اطلاع دیتے ہیں

فضیلتِ درود شریف

حضورِ اکرم صلی اللہ علیہ وسلم پر درود شریف کی کثرت مستحب اور نہایت موجب ثواب ہے اور افضل وہ درود شریف ہے جس کے لفظ بھی آپ علیہ الصلوٰۃ والسّلام سے منقول ہیں۔

ذکرِ رسول صلی اللہ علیہ وسلم

وہ تمام حالات جن کا حضورِ اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے ذرا سا بھی تعلق ہے ان کا ذکر نہایت پسندیدہ اور اعلیٰ درجہ کا مستحب ہے چاہے آپ علیہ الصلوٰۃ والسلام کی ولادتِ مُبارکہ کا ذکر ہو یا کسی اور حالت کا تذکرہ ہو۔

انبیاء علیہم السلام کی نیند

آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم اور اسی طرح تمام انبیاء علیہم السلام کا نیند سے وضو نہیں ٹوٹتا تھا کیونکہ نیند میں آپ کی صِرف آنکھیں مُبارک سوتی تھیں دل مُبارک نہیں سوتا تھا۔

انبیاء علیہم السلام کے خواب

انبیاء علیہُم السّلام کا خواب بھی وحی کے حکم میں ہوتا ہے ،
آپ علیہ الصلوٰۃ والسّلام کا ارشاد ہے رُؤیا الانبیاءِ وحیٌ
کہ نبیوں کا خواب وحی ہوتا ہے (صحیح بخاری ص۲۵ ج۱)

آپ صلی اللہ علیہ وسلم کا معجزہ

آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نماز میں پشت کی جانب سے ویسا ہی
دیکھتے تھے جیسا کہ سامنے کی جانب سے دیکھتے تھے، آپ
علیہ الصلوٰۃ والسّلام کا ارشاد ہے صفوں کو سیدھا کیا کرو کیونکہ
میں تمھیں اپنے پیچھے سے دیکھتا ہوں (صحیح بخاری ص۱۰۰ ج۱)

مسئلۂ تقلید

اس زمانہ میں ائمۂ اربعہ میں سے کسی ایک کی تقلید واجب ہے
ہم اور ہمارے مشائخ تمام اصول وفروع میں امام المسلمین
حضرت امام ابو حنیفہؒ کے مقلد ہیں۔

بیعت کی ضرورت

ہمارے نزدیک مستحب ہے کہ انسان جب عقائد کی درستی اور
شرع کے مسائلِ ضروریہ کی تحصیل سے فارغ ہو جائے تو
ایسے شیخ کی بیعت ہو جو شریعت میں راسخ العقیدہ ہو، دنیا سے
بے رغبت ہو، آخرت کا طالب ہو، خود بھی کامل ہو اور

دوسروں کو بھی کامل بنا سکتا ہو۔

روحانیت سے استفادہ

مشائخ کی روحانیت سے استفادہ درست ہے مگر

اس طریقہ سے جو اسکے اہل اور خواص کو معلوم ہے نہ اس طرز سے

جو عوام میں رائج ہے۔ فقط

نوٹ: یہ تمام عقائد خلاصۃ المہند سے ماخوذ ہیں تفصیل کے لیئے درج ذیل کتب کا مطالعہ کریں۔

المہنّد علی المفنّد۔ حیاتِ انبیاءِ کرام علیہم الصّلوٰۃ والسّلام۔ مقامِ حیات

ہدایۃ الحیران فی جواہر القرآن۔ تسکین الصّدور۔ علماءِ دیوبند کا مسلکی مزاج

ادراک الفضیلہ فی الدعاءِ بالوسیلہ۔ توضیح البیان لمافی ہدایۃ الحیران۔

آخر میں تمام قارئین سے عموماً اور علماءِ کرام سے خصوصاً

درخواست ہے کہ ان عقائد کو زیادہ سے زیادہ شائع فرمائیں نیز

اربابِ مدارس سے گذارش ہے کہ اپنے اپنے مدارس میں

ان عقائد کی تدریس کا اہتمام فرمائیں آج کل عوام تو عوام

طلباء اور بعض علماء بھی اکابر کے ان عقائد سے واقف

نہیں۔ اللہ تعالیٰ صراطِ مستقیم پر قائم رہنے کی توفیق عطا

فرمائیں اور اس کاوش کو قبولیت سے نوازیں۔ آمین!

احقر سیّد عبدُ القدّوس ترمذی غفرلہ

جامعہ حقانیہ ساہیوال ضلع سرگودھا

۱۲ ذوالقعدۃ الحرام ۱۴۲۰ھ

اسماءِ گرامی تصدیق کنندگان کتاب

المہند علی المفند معروف بہ "التصدیقات لدفع التلبیسات"

مؤلفہ: فخر المحدثین حضرت مولانا خلیل احمد صاحب سابق صدر المدرسین جامعہ مظاہر العلوم سہارنپور

علماءِ حرمین شریفین

شیخ محمد سعیدؒ شیخ احمد رشیدؒ شیخ محب الدینؒ شیخ محمد صدیقؒ
شیخ محمد عابدؒ شیخ محمد علیؒ شیخ سید احمد برزنجیؒ شیخ رسوحی عمرؒ
شیخ ملا محمد خانؒ شیخ خلیل بن ابراہیمؒ شیخ سید احمد الجزائریؒ شیخ محمد العزیزؒ
شیخ عمر بن ہمدانؒ شیخ محمد زکیؒ شیخ محمد السوسیؒ شیخ احمد بن المامونؒ
شیخ محمد توفیقؒ شیخ موسیٰ کاظمؒ شیخ محمد منصورؒ شیخ سید احمد معصومؒ
شیخ عبد اللہؒ شیخ یاسین دمشقیؒ شیخ ملا عبد الرحمٰنؒ شیخ محمود عبد الجوادؒ
شیخ احمد ساطیؒ شیخ محمد حسنؒ شیخ احمد اسعدؒ شیخ احمد بن محمدؒ
شیخ محمد بن عمرؒ شیخ عبد اللہ القادرؒ

علماءِ مصر و ممالکِ عرب

شیخ سلیم البشریؒ شیخ محمد ابراہیمؒ شیخ سلیمان العبدؒ شیخ محمد عابدین شامیؒ
شیخ مصطفٰے بن احمدؒ شیخ محمود رشیدؒ شیخ محمد الحمویؒ شیخ محمد سعید الحمویؒ
شیخ علی بن محمدؒ شیخ محمد ادیبؒ شیخ عبدالقادرؒ شیخ محمد سعید لطفیؒ
شیخ محمد سعیدؒ شیخ فارس بن احمدؒ شیخ مصطفٰے الحدادؒ

اکابرین علماءِ دیوبند

حضرت شیخ الہند محمود حسن دیوبندیؒ مولانا میر احمد حسنؒ مولانا مفتی عزیز الرحمٰنؒ
حکیم الامت مولانا اشرف علی تھانویؒ حضرت مولانا شاہ عبدالرحیم رائے پوریؒ
حضرت مولانا حکیم محمد حسنؒ حضرت مولانا قدرت اللہؒ مولانا حبیب الرحمٰن عثمانیؒ
مولانا محمد احمد نانوتویؒ مولانا غلام رسول دیوبندیؒ مولانا محمد سہولؒ
مولانا عبدالصمدؒ مولانا حکیم محمد اسحٰقؒ حضرت مولانا مفتی کفایت اللہ دہلویؒ
مولانا ریاض الدینؒ مولانا ضیاء الحقؒ مولانا محمد قاسمؒ مولانا سراج احمدؒ
حضرت مولانا عاشق الٰہی میرٹھیؒ مولانا قاری محمد اسحٰقؒ مولانا حکیم محمد مسعود گنگوہیؒ
حضرت مولانا محمد یحییٰؒ حضرت مولانا کفایت اللہ سہارنپوریؒ

اسماءِ گرامی تصدیق کنندگان رسالہ

عقائدِ علماءِ دیوبند اھلِ سُنّت والجماعت

مرتبہ

فقیہ العصر حضرتؒ مولانا مفتی سیّد عبدالشکور صاحب ترمذی رحمہ اللہ فاضل دار العلوم دیوبند

ابنِ فقیہ الامت حضرت مولانا مفتی سیّد عبدالکریم گمتھلویؒ سابق مفتی خانقاہ امدادیہ اشرفیہ تھانہ بھون

مولانا قاری محمد طیب قاسمیؒ — حضرت مفتی محمد شفیعؒ کراچی — علامہ ظفر احمد عثمانیؒ

مولانا محمد یوسف بنوریؒ — مولانا خیر محمد جالندھریؒ — مولانا مفتی جمیل احمد تھانویؒ

مولانا مفتی محمودؒ ملتان — مولانا مفتی عبداللہؒ ملتان — مولانا محمد احمد تھانویؒ

مولانا عبدالحقؒ اکوڑہ خٹک — مولانا عبدالحق نافعؒ — مولانا عبداللہ بہلویؒ

علامہ شمس الحق افغانیؒ — مولانا محمد انوریؒ — مولانا حامد میاںؒ لاہور

علامہ محمد شریف کشمیریؒ — مولانا مفتی علی محمدؒ کبیر والا — مفتی احمد سعیدؒ سرگودھا

مولانا محمد شریف جالندھریؒ — مولانا محمد عبداللہؒ رائپوریؒ — مولانا محمد علی جالندھریؒ

مولانا محمد ایوب بنوریؒ — مولانا محمد ادریس میرٹھیؒ — مولانا مفتی ولی حسنؒ

مولانا قاضی عبداللطیف جہلمیؒ — مولانا فضل غنی بنویؒ — مولانا مفتی محمد فریدؒ

مولانا مفتی محمد وجیہؒ مولانا سید صادق حسین شاہؒ مولانا عبدالحی شجاع آبادیؒ

مولانا مفتی عاشق الٰہی البرنیؒ علامہ سرفراز خان صفدر مولانا صوفی عبدالحمید سواتی

مولانا مفتی رشید احمد لدھیانویؒ مولانا قاضی مظہر حسینؒ مولانا قاضی عبدالکریم کلاچی

مولانا سلیم اللہ خان مولانا محمد عبیداللہ قاسمی مولانا قطب الدین چوکیرہ علامہ عبدالستار تونسوی

مولانا خواجہ خان محمد کندیاں مولانا قاری عبدالسمیعؒ سرگودھا مولانا محمد امین شاہ خانیوال

مولانا محمد نافع جھنگ مولانا منظور احمد نعمانیؒ ظاہر والی مولانا حاجی احمد گھمانوی

مولانا عبدالجلیل ڈھٹیاں مولانا مفتی عبدالستار مولانا مفتی جمال احمد مظاہری

مولانا مفتی محمد رفیع عثمانی مولانا عبدالجلیل اٹک مولانا سید رشید احمد قاسمیؒ

مولانا محمد صدیق ملتان مولانا منظور احمد ملتان مولانا صوفی محمد سرور مولانا عبدالرحمٰن اشرفی

مولانا نذیر احمد فیصل آباد مولانا عبدالمجید انور مولانا عبدالمجید کہروڑ پکا

مولانا محمد منظور نعمانی ظاہر پیر مولانا محمد یوسف قریشی پشاور مولانا مفتی عبدالقادرؒ

مولانا قاری اللہ بخش ظاہر والی مولانا مفتی عبدالجلیل کوٹ ادّو مفتی محمد صدیق محمود کوٹ

مولانا محمد یعقوب لاہور مولانا مفتی شیر محمد مولانا مفتی حمید اللہ جان

مولانا عبدالمجید مظفر گڑھ علامہ عبدالغفار تونسوی مولانا حبیب الرحمٰن ظاہر والی

اِتباعِ سُنّت

اور اکابر دیوبند رحمہم اللہ تعالیٰ

وصیت : فقیہ العصر حضرتؒ مولانا مفتی سیّد عبدالشکور صاحب ترمذی رحمہ اللہ فاضل دارالعلوم دیوبند

اس زمانۂ شر و فتن میں اتباعِ سنت

اکابر دیوبندؒ حضرت مولانا محمد قاسم نانوتویؒ، حضرت مولانا رشید احمد

گنگوہیؒ اور حضرت حکیم الامت مولانا اشرف علی تھانویؒ وغیرہم

کی تحقیقات پر عمل کرنے میں منحصر ہے ان میں سے خصوصیت سے حکیم الامت

حضرت تھانویؒ کے فتاویٰ اور تحقیقات ہر وقت اور ہر موقع پر مشعلِ راہ بنانا

ضروری ہیں۔ حضرت تھانویؒ کی کتابوں سے اپنی زندگی کے ہر شعبہ میں کام لیا

جاسکتا ہے۔ اس زمانہ میں اکابر دیوبندؒ سلف صالحینؒ کا نمونہ ہیں۔ انہی

حضراتؒ کے طریقہ کو مضبوطی سے پکڑنا چاہیئے۔

(زرّیں وصایا)

بسم اللہ الرحمن الرحیم

(مسند ابی یعلی)

نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ تمام انبیاء علیہم السلام اپنی قبروں میں زندہ ہیں اور نماز پڑھتے ہیں۔